ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم — جمعہ

جلد ۳۱ | ۱۷ ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش | ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۶۲ ھ | ۱۷ دسمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۹۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ ماہ فتح - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے - کہ حضور پر آج نزلہ کا نیا حملہ ہوا ہے - کھانسی بھی ہے - اور سینہ میں درد کی بھی شکایت ہے - احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کریں -

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی حالت ابھی بہت تشویشناک ہے - احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کریں -

حضرت نواب محمد علی خانصاحب کی تکلیف میں کوئی افاقہ نہیں ہوا - احباب دعائے صحت کریں *

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ

جلسہ سالانہ شعائر اللہ میں سے ہے اور شعائر اللہ کی تعظیم کرنا ہمارا فرض ہے

خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے اظہار کے لئے بعض ایسے مستقل نشانات رکھے ہیں - جو بار بار ظاہر ہو کر ایک طرف تو جماعت احمدیہ کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوتے ہیں - اور دوسری طرف متلاشیانِ حق کو صراط مستقیم دکھاتے ہیں - اسی قسم کا ایک عظیم الشان نشان چند ہی دنوں کے بعد ظاہر ہونے والا ہے - یہ قادیان کا وہ سالانہ اجتماع ہے - جسے جلسہ سالانہ کہا جاتا ہے - اور جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود رکھی - اور جس کے متعلق پیشگوئی فرمائی ہے کہ یہ ترقی کرتا جائے گا - اور لوگ زیادہ سے زیادہ اس میں شامل ہوا کریں گے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس اجتماع کے متعلق بطور خبر فرمایا - ؎

زمین قادیاں اب محترم ہے
ہجوم خلق سے ارضِ حرم ہے

پس یہ وہ اجتماع ہے - جس میں شریک ہونے کے لئے قادیان کی زمین پر اس کثرت سے لوگ آتے ہیں - جس کثرت سے مکہ مکرمہ میں آتے ہیں اور یہ کہ ہر سال کثرت سے لوگ آیا کریں گے - چنانچہ ہم دیکھتے ہیں - کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بتائی ہوئی یہ خبر جو بطور پیشگوئی ہے - ہر سال بڑی صفائی سے پوری ہو رہی ہے اور آئندہ بھی پوری ہوتی رہے گی - انشاء اللہ تعالیٰ - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت زیادہ سے زیادہ تعداد جلسہ سالانہ پر آنے والوں کی سات سو کے قریب تھی - لیکن اب خدا کے فضل سے جس کثرت کے ساتھ اس موقعہ پر لوگ آتے ہیں - اس کی بناء پر کہا جاسکتا ہے - کہ درحقیقت یہ اس زمانہ کے لئے خبر تھی - اور ایک پیشگوئی تھی - جسے پورا ہوتے ہم اپنی آنکھوں دیکھ رہے ہیں -

غور فرمائیے - اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا تعالیٰ کے سچے مامور اور مرسل نہ ہوتے - اور اگر یہ خبر جو آپ نے جلسہ کی ترقی کے متعلق دی - خدا تعالیٰ کی طرف سے نہ ہوتی - تو ضرور تھا - کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد اس میں ضعف پیدا ہو جاتا - لیکن ہم دیکھتے ہیں - کہ کوئی ایسی بات پیدا نہیں ہو رہی - جو کسی رنگ میں بھی کسی قسم کی کمی یا ضعف پر دلالت کرنے والی ہو - بلکہ اس میں ہر پہلو سے ترقی ہو رہی ہے - جو بتاتی ہے - کہ یہ خبر خدا تعالیٰ کی طرف سے تھی - اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا تعالیٰ کی طرف سے تھے -

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں ہونے والے جلسوں میں سے آخری جلسہ میں شریک ہونے والوں کی تعداد سات سو تھی - لیکن اب خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تعداد ۳۰ - ۳۲ - ۳۳ ہزار تک پہنچ جاتی ہے - کیا اتنا عظیم الشان ہجوم دیکھ کر جو محض خدا تعالیٰ کیلئے قادیان میں ہوتا ہے - کوئی کہہ سکتا ہے کہ قادیان میں حرم کی طرح ہجوم ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جو پیشگوئی ہے - وہ پوری نہیں ہو رہی - اگر کوئی واقعات کو نظر انداز کر کے کہدے - کہ جلسہ پر آنیوالوں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہو رہا - تو الگ بات ہے - ورنہ یہ واقعات ایسے کھلے اور واضح ہیں کہ کوئی ان سے انکار نہیں کر سکتا - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قبل از وقت اس جلسہ کے متعلق خبر دی - کہ اس میں کثرت سے لوگ آیا کریں گے - اور دنیا دیکھ رہی ہے - کہ ہر سال آنے والوں کی تعداد میں ترقی ہو رہی ہے - اس سے ماننا پڑتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ پیشگوئی ہر سال ہمارے ایمان تازہ کرنے کے لئے پوری ہوتی ہے - اور ہر سال اپنی صداقت کا پھل دیتی ہے جبکہ سینکڑوں لوگ بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوتے ہیں -

اور کئی مقامات پر بھی بڑے بڑے اجتماع ہوتے ہیں - لیکن وہ اجتماع اور عرس جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ سے کوئی نسبت نہیں رکھتے - کیونکہ ان عرسوں کے متعلق کسی نے پہلے سے یہ نہیں کہہ رکھا - کہ ان میں اس قسم کی ترقی ہوگی - لیکن ہمارے سالانہ جلسہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پہلے سے ہی بتا دیا - کہ دینی اغراض کے لئے قادیان میں اس موقعہ پر اس کثرت سے لوگ آیا کریں گے - کہ ان کے اس ہجوم سے جو صرف دین کی خاطر ہوگا - قادیان کی زمین ارض حرم کا نام پائے گی -

قادیان کوئی سیر و سیاحت کی جگہ نہیں - یہاں کوئی قابل دید مقامات نہیں - یہاں کوئی منڈی نہیں - جہاں خرید و فروخت ہوتی ہو - یہاں کوئی دنیوی حاکم اعلیٰ نہیں - کہ جس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے لوگ جمع ہوتے ہوں - غرض کوئی بھی دنیاوی کشش نہیں - جو لوگوں کو یہاں کھینچ کر لانے کا موجب ہو - پھر لوگ کیوں آتے ہیں ؟ ان کے آنے کی ایک ہی غرض ہے - اور وہ دنیاوی نہیں - بلکہ دینی ہے - اور وہ یہ کہ خدا کے نبی نے کہا - کہ یہاں تم آؤ تا تمہیں روحانی غذا ملے - اور خدا نے اسے کہا - کہ تم دن مقرر کرو - کہ لوگ سفر طے کر کے یہاں جمع ہوں - پس قادیان میں آنے والے ہر احمدی کے متعلق جب یہ کہا جاتا ہے - کہ صرف روحانی غذا کی خواہش اسے یہاں لاتی ہے - تو پھر ضروری ہے - کہ ان ایام میں ساری توجہ اور ساری کوشش اس غذا کے حصول کیلئے کی جائے - اور کوئی لمحہ ضائع نہ ہونے دیا جائے -

چونکہ ہمارا جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے نشانات میں سے ایک بہت بڑا نشان ہے - اسلئے یہ شعائر اللہ میں داخل ہے - اور شعائر اللہ کے متعلق خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے - وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّھَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ - کہ جو اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی تعظیم و تکریم کرتا ہے - وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے - پس شعائر اللہ کی عزت اور قدر کرنا نہایت ضروری اور بے حد مفید ہے اور سالانہ جلسہ کا موقعہ ہم میں سے ہر ایک کے تقویٰ کے امتحان کا وقت ہے - پس ہمیں چاہیئے - کہ ہم اس امتحان

ایڈیٹر :- غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا -

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کیلئے خصوصیت سے دعا کی درخواست

قادیان ۱۵ دسمبر۔ آج کی ڈاکٹری اطلاع جو مدینۃ المسیح میں درج کی گئی ہے۔ مظہر ہے کہ سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ حرم ثانی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی حالت بہت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سیدہ موصوفہ کی صحت کے لئے خصوصیت سے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتاویٰ کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ

افتاء کمیٹی جس کے ممبران علاوہ مفتی سلسلہ کے حضرت میر محمد اسحٰق صاحب اور مولوی ابو العطاء صاحب مقرر کئے گئے ہیں۔ اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا۔ کہ ایسے مختلف فیہ مسائل جو نظارت تعلیم و تربیت کے توسط سے اس کے پاس بھجوائے جائیں۔ ان کا فیصلہ کرے۔ افتاء کمیٹی کے ممبران کے اعلان سے بعض لوگوں کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ اور انہوں نے مفتی سلسلہ کی بجائے دوسرے ممبران کے پاس استفتا بھیجنے شروع کر دیئے ہیں۔ جو درست نہیں۔ فتوے صرف مفتی سلسلہ ہی کیطرف سے جاری ہوگا۔ اس لئے انہی کے پاس استفتا بغرض جواب آنا چاہیئے۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

جلسہ سالانہ پر آنیوالے احباب کیلئے ضروری اعلان

جماعتوں کے امرا اور پریذیڈنٹوں کا فرض ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر آنے سے قبل جلسہ پر آنے والے اصحاب و مستورات سے اس بات کا پختہ عہد لے لیا کریں۔ کہ وہ قادیان میں آ کر تقریروں کے اوقات میں بجز طبعی حوائج اور ضرورت حقہ کے جلسہ گاہ سے غیر حاضر نہیں ہونگے۔ اور ان کا یہ فرض ہوگا۔ کہ ایام جلسہ سالانہ میں اپنی اپنی جماعتوں کو قیام گاہ سے ہمراہ لے کر وقت مقررہ پر جلسہ گاہ میں پہنچائیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

جلسہ سالانہ پر خدام الاحمدیہ کا تقریری مقابلہ

حسب سابق امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۲۷ فتح ۱۳۲۱ ہش بعد نماز عشا مسجد اقصےٰ میں شعبہ ہذا کے زیر اہتمام خدام الاحمدیہ کا تقریری مقابلہ ہوگا انشاء اللہ۔ خدام کو اس مقابلہ میں کثرت سے شریک ہونا چاہیئے۔ قائدین و زعما کرام اپنی اپنی مجالس کیطرف سے ایسے خدام کے نام جو اس مقابلہ میں حصہ لینا چاہیں جلد مرکز میں بھجوا دیں۔ "بہترین اسلامی خلق" اس مقابلہ کا موضوع ہوگا۔ مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ

جماعت احمدیہ لاہور کا جلسہ سالانہ

یہ جلسہ ۱۲ دسمبر بروز اتوار میونسپل پارک بیرون دہلی دروازہ میں منعقد ہوا۔ پہلا اجلاس جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی صدارت میں ۱۱ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک جاری رہا۔ جس میں مہاشہ محمد عمر صاحب نے "حضرت کرشن آ گئے" جناب مولوی ابو العطاء صاحب نے "اسلام کے فضائل" اور جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے خلافت و امامت کے موضوعات پر تقریریں کیں۔ دوسرا اجلاس خان صاحب مولوی فرزند علی خان صاحب ناظر بیت المال کی صدارت میں ۴ بجے سے شام ۵ بجے تک جاری رہا۔ جس میں جناب گیانی عباد اللہ صاحب نے "گورو کی بانی"۔ جناب مولوی ابو العطاء صاحب نے "اسلام کا ماضی اور مستقبل" اور جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم نے "انجیل مقدس اور مسیح کی آمد ثانی" کے موضوع [illegible]

درخواست دعا

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے درد دل سے دعا کی جائے۔ کہ حضرت شافی مطلق محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ آنعزیز کو شفائے عاجلہ و صحت کاملہ مرحمت فرمائے آمین

آنعزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے۔ کہ گھٹنے کے نیچے نئی ہڈی بن رہی ہے۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۲ء آنعزیز کا پاؤں غسل خانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنہ جس میں مدت مدید سے درد تھا ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالےٰ اپنا رحم فرمائے آمین۔ خاکسار احمد شکر اللہ خان عزیز از ڈسکہ

درد دل سے دعا کرنے کی درخواست

سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ارشاد فرماتی ہیں۔

میری لڑکی عزیزہ منصورہ بیگم (بیگم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب) لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ روز بروز صحت گرتی ہی چلی جا رہی ہے۔ اس وقت تک کوئی علاج اثر پذیر نہیں ہو رہا۔ میری تمام احباب جماعت اور خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ میری بیٹی کی صحت کے لئے درد دل سے باقاعدہ دعا فرمائیں۔ کہ شافی مطلق خدا اپنی قدرت سے اس کو شفا بخشے۔ آمین

زمیندار جماعتوں کی شاندار قربانیاں

وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کو پورا کرنے والے ہیں جس میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ کو پانچہزار سپاہی دیئے جانے کی خبر دی گئی تھی۔ اور واقعات اس کی تصدیق کر رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس طرح کشف میں دیکھا تھا۔ کہ آپ کو پانچہزار سپاہی دیا گیا ہے۔ یہی نظارہ اس تحریک میں نظر آتا ہے تحریک جدید کا یہ دسواں سال تحریک جدید کے پہلے دور کا آخری سال ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپاہیوں سے یہ مطالبہ ہے۔ کہ ایسی قربانی کریں۔ جس کی مثال گزشتہ نو سال میں نہ مل سکے۔ جماعت دولت پور پٹھان کوٹ کے سیکرٹری تحریک جدید جو اس تحریک کے کامیاب کرنے میں نمایاں حصہ لیا کرتے ہیں۔ اور وعدوں کے بعد ان کے ادا کرنے میں بھی یہ کوشش فرمایا کرتے ہیں۔ کہ ان کے وعدے ابتدائے سال میں ہی پورے ادا ہو جائیں۔ وہ سال دہم کے واسطے ۱۲۹۴ روپے کا وعدہ حضور کے پیش کرتے ہیں۔ جو گزشتہ سال کے وعدے ۶۵۲ کے مقابل دوگنا ہے۔ اس جماعت کے چوہدری غلام احمد صاحب لفٹنٹ نے گزشتہ سال ۱۷۵ روپے دیئے تھے۔ اس سال آپ نے ۶۰۰ روپے کا وعدہ کیا ہے۔ اس میں انہوں نے اپنے ذیل کے خویش اقارب کو شامل فرمایا ہے۔ اپنے والد مرحوم چوہدری عنایت خان صاحب۔ محترمہ کرم بی بی دادی صاحبہ چوہدری سلطان احمد صاحب برادر۔ چوہدری صفدر علی صاحب بہنوئی۔ خالد نصیر احمد صاحب مرحوم پسر۔ خالد سعید احمد صاحب پسر۔ مریم صدیقہ بیگم صاحبہ و عطیہ مبارکہ بیگم صاحبہ کی طرف سے دس دس سال کا دیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ لفٹنٹ چوہدری ناصر احمد صاحب نے ۵۰۰ روپے کا وعدہ فرمایا ہے۔ جو گزشتہ سال کے مقابل پر اڑھائی گنا ہے۔ خود چوہدری نذیر احمد صاحب کا وعدہ دوسو روپیہ کا دوگنا ہے۔ اور اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام احمد صاحب کا وعدہ ۵۰ روپے جو اڑھائی گنا ہے۔ نیز چوہدری محمد اسلم صاحب نے اس سال ۱۷۰۔ چوہدری محمد اختر صاحب اس سال ۱۰۰۔ اہلیہ صاحبہ قاضی عبد المجید صاحب ۵۲/۱۳ اس سال کا۔ محترمہ حسین بی بی بیوہ چوہدری غلام حسین صاحب نے اس سال ۶۴/۵ روپیہ ادا کرنے کا مزید وعدہ فرمایا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ چک [illegible] منٹگمری کی فہرست ۸۸۵ روپیہ کی ہے۔ جو دوچند سے بھی زیادہ ہے۔ اس جماعت کے ہر ایک دوست نے قریباً ڈیوڑھا کیا ہے۔ مگر چوہدری نصیر احمد صاحب نے تین گنا سے زیادہ۔ چوہدری عبد الرحمٰن صاحب نے ۸/۷/۵ جو ساڑھے تین گنا۔ چوہدری اللہ دتا صاحب ۲۰ جو تین گنا ہے۔ ان کے علاوہ چوہدری نذیر احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کیطرف سے اس سال کا ۱۴۵۔ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب نے دادا کیطرف سے اس سال کا ۵۲/۱۳۔ اور اپنی اہلیہ کیطرف سے اس سال کا ۱۰/۱۴ اور اپنی طرف سے ۱۴۰/۹ جو گزشتہ سال کے مقابل میں ۳½ گنا اضافہ ہے۔ اس طرح آپ اس سال میں ۳۰۰ روپیہ ادا کریں گے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اس لیے کہ حضور فرما چکے ہیں۔ کہ باوجود

ایمان اور اخلاص کا صحیح معیار

جب کوئی شخص ایمان لاتا۔ اور اس کے مطابق عمل کرتا اور اخلاص دکھاتا ہے۔ تو ہم اسے مومن اور مخلص کہتے ہیں۔ کیونکہ شریعت کا حکم ظاہر پر ہے۔ پس گو ہر مسلمان اپنے آپ کو مومن اور مخلص کہتا ہے۔ مگر سچا اور ایماندار اور مخلص وہ ہے۔ جو وقت امتحان پر ثابت قدم اور ایمان و اخلاص پر قائم رہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ انسان کے ایمان اور اخلاص کا پتہ معاملہ پڑنے پر لگتا ہے۔ ایک شخص لوگوں کی نظر میں بڑا متقی اور پرہیزگار ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بیٹے یا کسی قریبی رشتہ دار پر مقدمہ بن جائے۔ تو وہ اس موقعہ پر جھوٹ بول دیتا ہے۔ اس صورت میں ہم اسے صحیح معنوں میں متقی اور پرہیزگار نہیں کہینگے کیونکہ اس نے موقعہ پر آ کر ٹھوکر کھائی اور اسلامی تعلیم کو ترک کر کے دنیا کی لعنت سے ڈر کر خدائی لعنت کو اختیار کر لیا۔ اسی طرح ایک شخص جو بڑا نیک اور دیانتدار مشہور ہو۔ اور عرصہ دراز سے اس شہرت کو لئے ہوئے ہو۔ اس کے پاس جب کوئی امانت رکھے۔ تو وہ اس میں بددیانتی دکھائے۔ تب ہم کہیں گے۔ کہ یہ شخص سچے معنوں میں دیانتدار نہیں۔ اور نہ مخلص مومن ہے۔ اور یہ سمجھا جائے گا۔ کہ گو ان لوگوں کا ایمان و اخلاص مشہور تھا۔ مگر کبھی ان کو ایمان اور اخلاص دکھانے کا موقعہ نہیں ملا تھا۔ اور اب جبکہ معاملہ پڑا تو اس میں وہ فیل ہو گئے۔ اس سے ہم نتیجہ نکالیں گے۔ کہ اگر آج سے پہلے ان کو ایسا موقعہ پیش آتا۔ تو شائد اس وقت بھی کامیاب ثابت نہ ہوتے وھلم جرا۔

غرض ایمان اور اخلاص کا تقاضا یہ ہونا چاہیئے۔ کہ انسان روز بروز خدا کا قرب حاصل کرتا جائے۔ اور موقعہ پر ٹھوکر نہ کھائے۔ بلکہ اگر امتحان آ پڑے تو سونے کی طرح کھرا ثابت ہو۔ پس وہ شخص جو سچا اخلاص اور ایمان اپنے اندر رکھتا ہے۔ امتحان اور معاملہ کے وقت کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ ونعم ما قیل ؎

جب سونا آگ میں پڑتا ہے تو کندن بنکے نکلتا ہے
تم گالیوں سے کیوں ڈرتے ہو دل جلتے ہیں جل جانے دو

قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق خدا تعالےٰ فرماتا ہے واذ ابتلی ابراھیم ربہ بکلمٰت فاتمھن۔ کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ان کے رب نے امتحان لیا۔ تو وہ سب امتحانات میں پورے اترے

قال انی جاعلک للناس اماما۔

خدا نے فرمایا۔ اے ابراہیم ہم تمہیں دنیا کا پیشوا بنائیں گے۔ یہ آیات بتاتی ہیں کہ جو شخص خدا کا حکم قبول کرتا ہے۔ اور اطاعت کا نمونہ پیش کرتا ہے۔ وہ ضائع نہیں کیا جاتا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب حکم ملا۔ کہ اپنے بڑھاپے کی عمر کا لڑکا اسمٰعیل وادی غیر ذی زرع میں چھوڑ آؤ۔ تو آپ نے خدا کے اس حکم کو مانا۔ اور اپنے جگر کے ٹکڑا کو وہاں چھوڑ آئے۔ یہ امتحان اگرچہ بہت بڑا امتحان تھا۔ مگر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدائی منشاء کو پورا کیا۔ اور اس کی رضامندی حاصل کر لی۔ پھر جب یہی بچہ ۱۲-۱۳ سال کی عمر کو پہونچا۔ تو قرآن کریم کے بیان کے مطابق حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں دیکھا۔ کہ اسے ذبح کر رہے ہیں تب اسے خدا کا حکم سمجھ کر اپنے لخت جگر کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ بس پر ارشاد ہوا۔ قد صدقت الرویا اور پھر فدیناہ بذبح عظیم کے ماتحت ایک دائمی قربانی شروع ہو گئی۔ جو آج تک جاری ہے۔ اور جاری رہے گی۔

اس زمانہ کے ابراہیم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی بڑے بڑے ابتلا اور امتحان آئے۔ اور آپ ان امتحانوں میں پورے اترے۔ پکیٹ میں خط رکھنے والا مقدمہ مشہور ہے۔ جس میں گورنمنٹ نے ۶ ماہ قید سخت اور ۵۰۰ روپیہ جرمانہ کی سزا رکھی ہے۔ مگر آپ نے خدا کے حکم کے ماتحت سچ کو اختیار کیا۔ اور سچ کی برکت سے خدا نے بریت کے سامان کر دیئے۔ پھر آپ کے مرید خاص حضرت مولوی سید عبد اللطیف صاحب رضی اللہ عنہ پر سخت ابتلا آیا۔ انہیں ہر طرح کی تکالیف پہنچائی گئیں۔ بھاری زنجیروں سے جکڑ کر اندھیری کوٹھڑی میں ڈالا گیا۔ آخر جس دن آپ کو سنگسار کیا گیا۔ اس دن بادشاہ نے کہا۔ کہ میرے کان میں ہی کہہ دو۔ کہ میں نے مرزا صاحب کو چھوڑ دیا ہے۔ اس پر میں آپ کو اس مصیبت سے رہائی دلا دونگا۔ اور بڑی عزت و توقیر سے پیش آؤنگا۔ مگر آپ اپنے ایمان اور اسلام پر قائم رہے۔ بالآخر سنگسار ہو کر جان دے دی۔ لیکن ایمان نہ چھوڑا۔

یہ واقعات بتاتے ہیں۔ کہ سچے مومن امتحان کے وقت فیل نہیں ہوتے۔ بلکہ خدا کے حکم پر اگر جان بھی دینی پڑے۔ تو دیدیتے ہیں۔ اور اپنے ایمان اور اسلام کی سچائی پر مہر لگا دیتے ہیں۔ درحقیقت ایمان اور اسلام کا صحیح معیار ہی یہ ہے۔ ورنہ اگر ایسے مواقع پر انسان فیل ہو جائے تو اس کے ایمان کی کوئی حقیقت نہیں۔

کئی لوگ ہیں جو اس زمانہ کے امام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اتباع کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ مگر امتحان کے وقت ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔ کبھی تو غیر احمدی کی اقتدا میں نماز پڑھ لیتے ہیں۔ کبھی کسی غیر احمدی کے جنازہ میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی احمدی لڑکی کا رشتہ غیر احمدی سے کر دیتے ہیں حالانکہ یہ سارے امتحان ہیں۔ اور جو شخص ان امتحانات میں پاس ہو کر دینداری اختیار کرتا ہے۔ وہ سچا احمدی اور مخلص ہے ورنہ صرف دعوےٰ احمدیت کرنا۔ اور اس کے مطابق عمل نہ کرنا حقیقی احمدیت سے بہت دور رہے۔ کسی نے خوب کہا ہے ؎

دعویٰ عشق ہے تو عشق کے آثار دکھا
دعوےٰ باطل ہے وہ۔ جس دعویٰ پہ برہان نہ ہو

خاکسار۔ قمر الدین مولوی فاضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہدیۂ عقیدت بحضور حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

مندرجہ ذیل قصیدہ اس عاجز کے عزیز۔ میر عبد المجید صاحب بی۔ اے۔ ریلوے راشننگ انسپکٹر نے لکھ کر بھیجا ہے۔ عزیز موصوف ابھی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل نہیں ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد سلسلہ حقہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ خاکسار نیاز محمد پنشنر انسپکٹر پولیس قادیان

تجھے حق نے عطا کی ہے وہ درکِ روحِ انسانی — کہ خطِ قلب ہے تیری نظر میں خطِ پیشانی
غلاموں کے لئے تیرے مقدر وہ بصیرت ہے — کہ جس سے فاش ہوں کونین کے اسرارِ پنہانی
وجودِ اقدس و اطہر ہے نیرِ ایمن و خیر افزا — ترا سایہ ہے عالم میں ظہورِ ظلِّ سبحانی
ترے در کے غلاموں کو شہنشاہوں کی کیا پروا — کہ تیرے در کی دربانی حقیقت میں ہے سلطانی
تری تائید بیشک نصرتِ حق کی علامت ہے — ترا دستِ دعا ہے حاملِ تائیدِ ربانی
ترے افکارِ گوہر بار سے وہ نور ہے پیدا — کہ جس سے ماند ہو ساک ثریا کی بھی تابانی
ترے ایمانِ محکم نے مٹایا کفر و ظلمت کو — وگرنہ ہر طرف تھی نکبت و ذلت کی طغیانی
گمان آباد ہستی میں یقیں مردِ مسلماں کا — بیاباں کی شبِ تاریک میں قندیلِ رہبانی
یہ جذباتِ عقیدت کا سرِ در سوز ہے ورنہ — نہ ہوں میں ذوق کا تابع نہ ہوں شاگرد خاقانی
دعا مقبول ہو یا رب کہ یہ سرچشمۂ رحمت — مریدِ ساقیِ یثرب۔ مطیعِ عیسیٰ ثانی
حیات افزا ہے جس کا ہر نفس تارِ رگِ جاں میں — ہے جس کے دم سے ملت کو امیدِ نشأۃِ ثانی
رہے قائم زمانے میں قیامِ علم و ایماں تک — حیات و صحت و دولت کریں اس در کی دربانی

تیرے نورِ بصیرت کا جہاں میں بول بالا ہو
چھٹک جائیں یہ بادل سب اجالا ہی اجالا ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مخلص و معزّز احمدی خاتون کا انتقال

آہ! ۱۵ر ماہ نبوت ۱۳۲۲ہش میری والدہ ماجدہ (بیگم سید عبد القیوم صاحب) ۳۹- دریا گنج دہلی میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ ایک صابرہ و شاکرہ، عابدہ و زاہدہ، متقی و صالحہ، عاقلہ و فاضلہ اور بہت ہی پُرجوش و مخلص احمدی تھیں۔ درس قرآن مجید، تبلیغ احمدیت اور خدمتِ خلق آپ کے مرغوب ترین مشاغل تھے۔ اپنے بیگانے سب آپ کی وفات حسرت آیات پر دلی افسوس کا اظہار کر رہے ہیں۔

آپ علامہ شبلی نعمانی، حکیم اجمل خان اور علی برادران کے مشہور رفیق جناب شاہ غلام محمد صاحب فاضل ہوشیار پوری کی دختر نیک اختر تھیں۔ موصوف ایک معتقد غیر احمدی مذہبی لیڈر ہونے کے باوجود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بہت عقیدت رکھتے تھے صوبیدار میجر و رسالدار میجر، خان بہادر و سردار بہادر، سجادہ نشین حافظ قاری مولوی صوفی حکیم ڈاکٹر سید جلال محمد صاحب شیخ شریفی سابق فرسٹ کلاس سپیشل اسسٹنٹ و رئیس اعظم نور محل آپ کے خسر و حقیقی چچا تھے۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم انتقال سے چند روز پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لا کر فوت ہوئے۔ قطب العالم حضرت مولٰینا شاہ غلام مصطفٰے صاحب نور محلی رحمۃ اللہ علیہ (جن کا نام "تریاق القلوب" میں مصدقین کی فہرست میں درج ہے۔ اور جنہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوٰی سے بہت عرصہ پہلے ہی حضور کے مسیح موعود ہونے کا اعلان و اقرار کر لیا تھا۔ اور بعدہٗ حج کرنے کے بعد مکہ معظمہ میں وفات پا گئے اور وہیں مدفون ہوئے) آپ کے تایا تھے۔ ان تینوں بزرگوں کی پاکیزہ سیرت اور صحیح تعلیم و تربیت کا آپ پر نہایت گہرا اثر پڑا۔ موخر الذکر دو بزرگوں کے انتقال کے وقت میرے والدین بچپن میں ہی تھے۔ ان کے بعد عام خاندانی ماحول اور مختلف اثرات کے باعث میرے والدین ۱۹۳۳ء تک "سلسلہ عالیہ احمدیہ" میں داخل نہیں ہو سکے۔ "احمدیت" میں داخل ہونے پر والدہ مرحومہ کو بالخصوص طرح طرح کے مصائب و آلام اور ابتلا پیش آئے۔ نیز قسم قسم کی قربانیاں کرنی پڑیں۔

لیکن آپ نے ہر ایک مصیبت و ابتلا کا پورے صبر و استقلال اور بہادری و استقامت کے ساتھ مقابلہ کیا۔ آپ کو رؤیا بہت کثرت سے ہوتے تھے۔ چنانچہ انتقال سے چند روز پہلے فرمایا۔ کہ میرے دفن ہونے کا مقام مجھے خواب میں دکھلایا گیا ہے۔ وہاں چار قبریں پہلے موجود ہیں۔ پانچویں قبر میری بنے گی۔ اس خواب کی تعبیر یہ نکلی کہ آپ جس قبرستان میں دفن کی گئیں وہاں چار بلاک مکمل ہو چکے تھے۔ اس لئے آپ پانچویں بلاک میں سپرد خاک کی گئیں۔ وفات سے ایک روز پہلے فرمایا۔ کہ موت کا فرشتہ مجھے بار بار نظر آ رہا ہے۔ امید ہے کہ کل تک اس جہان سے کوچ کر جاؤں گی۔ وفات کے وقت آپ بالکل مطمئن و مسرور اور "درثمین" کی منظوم دعائیں پڑھ رہی تھیں (جو آپ کو زبانی یاد تھیں) آپ کا جنازہ خاں صاحب حافظ عبد السلام صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ دہلی نے پڑھایا۔ اور دہلی دروازہ کے باہر جدید قبرستان میں دفن کی گئیں۔ اللہ تعالٰے آپ کے مزار پُر انوار پر ہمیشہ اپنی رحمت کے پھول برسائے۔ تمام احمدی بھائی اور بہنیں دعا فرمائیں۔ کہ ارحم الراحمین مرحومہ کو جنت الفردوس اور سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

خاکسار: سید عبد القادر احمدی
دفتر گورنر جنرل (پبلک) نئی دہلی

۱۵۰- احمدی نوجوانوں کی ضرورت

با اثر احمدی احباب کا فرض

عرصہ پانچ چھ ماہ سے ملٹری حکام احمدیہ کمپنی کے لئے مزید ۱۵۰ احمدی نوجوانوں کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ مجھے بوجہ پولیس کے دائر کردہ مقدمہ اور مخالفانہ ریشہ دوانیوں کے غیر معمولی طور پر مصروف رہنا پڑا ہے۔ نہ میں خود کوئی دورہ کر سکا ہوں اور نہ احمدی نوجوانوں کو تحریک کرنے کا موقعہ ملا۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ اس وقت تک وہ مانگ پوری نہیں ہوئی۔ اور محکمہ ریکروٹمنٹ کی طرف سے بار بار مطالبہ ہو رہا ہے۔ میں اس وقت بھی جماعتوں میں مندرجہ بالا وجوہ کی بنا پر دورہ نہیں کر سکتا۔ اس لئے با اثر احباب کو اس اعلان کے ذریعہ توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ مطلوبہ تعداد کو پورا کرنے کے لئے احمدی نوجوانوں میں تحریک کر کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انہیں کیپٹن حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے سامنے پیش کریں۔

گذشتہ تجربہ سے یہ ثابت شدہ حقیقت ہے۔ کہ احمدیہ کمپنی کیلئے نوجوان پیش کرنے میں جماعت ہائے احمدیہ نے خاص ایثار کا نمونہ پیش کیا ہے۔ اور اب بھی میں امید رکھتا ہوں۔ کہ احباب اس موقعہ پر بھی گذشتہ کی طرح اپنے اپنے علاقہ میں خاص توجہ اور کوشش فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

علاوہ ازیں ہر جماعت کے پریذیڈنٹ یا سیکرٹری امور عامہ کا فرض ہے کہ اس سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ان نوجوانوں کے نام۔ نمبر۔ عہدہ وغیرہ کے متعلق معلومات حاصل کر کے آئیں۔ جو ان کی جماعت سے فوج کے کسی شعبہ میں بھرتی ہیں۔

تاریخ اندلس

(مصنفہ مولانا عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے)

جناب ذو الفقار علی خانصاحب گوہر کے ریویو میں سے

اقتباس

تالیف کے فن کا عطر کھینچا ہے درد
مسلم کیلئے ہے اس میں تبصرہ نادر پسند
تاریخ لکھی ہے اندلس کی ایسی
دریا کو کیا ہے گویا کوزہ میں بند

درد صاحب نے اسپین کی بہت سی تاریخیں اور مختلف کتب پڑھکر یعنی ہزاروں صفحات کے مطالعہ کے بعد یہ عطر کھینچا ہے۔ عہد اسلامی سے تعلق رکھنے والی ہر بات جو اسپین کی تاریخ سے متعلق ہو سکتی ہے اور ضروری ہے۔ وہ چن لی ہے ۔۔۔ ہر مسلمان باپ کا فرض ہے کہ اپنے بچوں کو یہ کتاب پڑھائیں اور ان پڑھ مسلمانوں کو پڑھ کر سنائیں۔

ہم فتح پہ اندلس کے نازاں تو ہوئے
کیا جانتے تھے کہ اس کو کھونا ہوگا
آغاز میں پڑھ کے خوش ہوئے تم گو ہر
انجام میں کیا خبر تھی رونا ہوگا

تاریخ اندلس قیمت عہ احمدیہ البم قیمت عہ
اسلامی خلافت (انگریزی) قیمت چھ آنہ
ملنے کا پتہ: سلطان برادرز قادیان

تریاق معدہ۔ معدہ کی تمام قسم کی امراض کو دور کرنے اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کیلئے لاثانی دوا ہے
قیمت: ۲۴ ٹکیاں عہ پیکنگ و محصولڈاک ۴ر خریدار
عمر کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

۲۱ر دسمبر سے ۴ر جنوری تک خاص رعایت

قادیان میں مشہور دکان کا پتہ

دوروپیہ میں ایک سو بیس ٹکیہ

کوئین ٹیبلٹ

ملیریا کی زود اثر اور مفید دوا

جناب محترم سید فیاض الدین احمد صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر آف سکولز و امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ اڑیسہ تحریر فرماتے ہیں:-

"میں نے آپ سے ایک سو پچیس کوئین ٹیبلٹس منگوائی تھیں حسب ہدایت استعمال کی گئیں بہت مفید ثابت ہوئیں۔ جن لوگوں کو دی گئیں ان کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ اللہ تعالٰی آپکو جزائے خیر دے آمین" ایسی مفید اور زود اثر دوا کا پرچہ ترکیب استعمال مفصل اور وضاحت کے ساتھ تحریر فرمائیں ۔۔۔ دو شیشی روانہ فرمائیں۔

بنگال کے لئے سٹاکسٹ

فرینک راس اینڈ کمپنی لمیٹڈ کلکتہ | دی کوئین سٹورز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جن دوستوں کا چندہ ختم ہو چکا ہے یا ۲۰ جنوری ۱۹۴۴ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے پتوں کی چٹوں پر سُرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ احباب جلسہ پر چندہ ادا فرما دیں۔ (مینجر الفضل)

قادیان کے مختلف محلہ جات میں سکنی قطعات

نیز

ایک آباد محلہ کی توسیع

جلسہ سالانہ خدا کے فضل سے قریب آ رہا ہے۔ اور اس موقعہ پر بہت سے احباب کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے لئے کوئی سکنی زمین حاصل کر کے مرکز احمدیت کے ساتھ رُوحانی تعلق کے علاوہ ظاہری تعلق بھی پَیدا کریں۔ سو احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس جلسہ پر انشاء اللہ تعالیٰ مختلف محلّہ جات میں بعض نئے قطعات قابلِ فروخت ہونگے۔ اور اس کے علاوہ دار السعتہ کے آباد محلہ میں جو ریلوے سٹیشن۔ منڈی۔ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول وغیرہ کے قریب ہے جانبِ شہر مزید قطعات کا نقشہ تجویز کیا گیا ہے۔

پس جو احباب اِس جلسہ پر قادیان میں زمین خریدنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ بذریعہ خط و کتابت یا جلسہ سالانہ پر خود تشریف لاکر زبانی فیصلہ فرما لیں۔ قیمت ہر محلّہ میں موقعہ کے لحاظ سے الگ الگ مقرر ہے۔ ہماری طرف سے فروخت اراضیات کے کام کے لئے ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل قادیان مقرر ہیں۔ جو جلسہ سالانہ کے ایام میں حسب دستور مسجد اقصیٰ کے قریب والے دفتر میں فروخت اراضیات کا کام کریں گے۔

علاوہ ازیں جو دوست کسی ضرورت کی وجہ سے اپنی سابقہ خرید کردہ زمین فروخت کرنا چاہیں وہ بھی ملک محمد عبد اللہ صاحب موصوف کو اطلاع دیں۔ انشاء اللہ مناسب قیمت پر اس کی فروختگی کی بھی کوشش کی جائے گی۔

خاکسار: مرزا بشیر احمد قادیان

زمانہ امن کی اسکیموں کے لئے

روپیہ بچائیے

امن کے زمانہ میں جب چیزوں کی بہتات ہوگی اور قیمتیں واجبی ہوں تو آپ کے لئے مفید طور پر روپیہ خرچ کرنے کے سینکڑوں موقع ہوں گے۔ یہ ایک موٹی سی بات ہے کہ مہنگائی کے زمانہ میں روپیہ بچانا چاہئے اور خرچ اس وقت کرنا چاہئے جب قیمتیں مناسب اور معقول ہو جائیں۔ روپیہ آپ اسی وقت بچا سکتے ہیں جب آپ ایسی چیزیں خریدنے کو ہرگز تیار نہ ہوں جن کی آپ کو واقعی ضرورت نہیں ہے — نئے کپڑوں کے بغیر کام چلائیں۔ سفر اور تفریحات کم کر دیں۔ اگر آپکو اس کا احساس ہو جائے کہ جنگ کے زمانہ کی خریداری سے آپکا سراسر نقصان ہے کیونکہ آپکا روپیہ فضول خرچی کی نذر ہو جاتا ہے تو روپیہ بچانے اور فضول خرچی کو بچا دکھانے میں آپ کو یقیناً خوشی ہوگی

آئندہ کے لئے

بچائیے

ایسی جگہ مہیا کر دیتے ہیں جہاں آپکی پونجی کو ہر قسم کا اندیشہ نہ ہو [illegible]

[illegible]

چار آنے روز بچائیے

[illegible]

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ مسٹر ایڈن وزیر خارجہ نے ایوان عام میں بتایا کہ یگوسلاویہ کے محبان وطن کی افواج کے سالار جنرل ٹیٹو کے ساتھ ہم پورا پورا اشتراک عمل کر رہے ہیں۔ انہیں امداد بہم پہنچائی جا رہی ہے۔ اور انہوں نے جرمنوں کا قافیہ تنگ کر رکھا ہے۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ایڈن نے آج پارلیمنٹ کے ایوان میں قاہرہ کانفرنس اور طہران کانفرنس کے متعلق سرکاری بیان پیش کیا آپ نے کہا۔ قاہرہ کانفرنس میں اس عزم صمیم کا اعلان کیا گیا ہے کہ جاپان کو مزید شرارت کا موقع نہیں دیا جائے گا۔ جن علاقوں پر وہ قابض ہو چکا ہے ان سے اسے بے دخل کر دیا جائیگا۔ ہم نے جاپان کی سرکوبی کیلئے مکمل انتظامات کر لئے ہیں۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ برطانوی وزیر خارجہ نے آج پارلیمنٹ کے ایوان عام میں اعلان کیا کہ عربی دنیا کی قومی امنگوں کے ساتھ حکومت برطانیہ کو پوری پوری ہمدردی ہے۔ لبنان کے معاملے میں ہم نے اسی ہمدردی کے زیر اثر دلچسپی لی ہے۔ برطانیہ اس اصول کی مؤید ہے کہ بلاد عربیہ میں عربوں کو حکومت خود اختیاری کا حق حاصل ہے۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ آج ماسکو سے سرکاری اعلان جاری ہوا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ چرکاسی کے جنوب مغرب میں روسی فوجیں چیگیرین کے شہر پر قبضہ کر چکی ہیں۔ جرمنوں نے اسے آگ لگا دی تھی۔ اور اب وہ شعلوں کی لپیٹ میں ہے۔ کرومنوگراڈ سیکٹر میں ہے۔ کیف کی طرف پیش قدمی ... تقریباً بالکل کم ہو گیا ہے۔ جن اہم مورچوں پر سرخ فوج نے قبضہ کیا ہے۔ ان کے نواح میں بیشمار جرمنوں کی نعشیں بکھری پڑی ہیں۔

لاہور ۱۴ دسمبر۔ خان بہادر میاں افضل حسین ۱۵ جنوری کو اپنے عہدہ سے سبکدوش ہو رہے ہیں اس عہدہ کے لئے ابھی کسی تقرر کا اعلان سرکاری طور پر نہیں ہوا۔ بعض کہتے ہیں کہ مسٹر ڈنی کلف کو اس عہدہ پر فائز کیا جائے گا۔ جو گورنمنٹ کالج لاہور میں سائنس کے پروفیسر تھے۔ بعض حلقوں میں مسٹر مٹھائی کا نام لیا جاتا ہے۔ جو گورنمنٹ کالج کے وائس پرنسپل تھے۔ ایک افواہ سر شیخ عبدالقادر صاحب کے متعلق بھی ہے۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ملک معظم کرسمس کے موقعہ پر سلطنت برطانیہ کے نام ایک تقریر براڈ کاسٹ کریں گے۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ سر سیموئل انگا نادھن نے ہفتہ کے روز ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو طیاروں کے ذریعہ کثیر مقدار میں ادویہ ارسال کی جا رہی ہیں۔ اور حالت بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔

پشاور ۱۴ دسمبر۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومت سرحد بھی کنٹرول اور راشن کے معاملہ میں حکومت ہند کی وضع کردہ پالیسی پر عمل کرے گی۔ اور جلد از جلد شہروں میں راشننگ سسٹم نافذ کر دیا جائے گا۔

لاہور ۱۴ دسمبر۔ ضلع شاہ پور کے ایک گاؤں موضع کالرہ میں ملک خضر حیات وزیر اعظم پنجاب نے آج تحصیل خوشاب کے دس آدمیوں کو زمین عطا کئے جانے کا اعلان کیا۔ ان لوگوں نے اپنے پانچ پانچ اور چھ۔ چھ اور کم از کم چار چار بیٹے فوج میں بھرتی کرائے ہیں۔

دہلی ۱۵ دسمبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے چیزوں کے بڑھتے ہوئے بھاؤ کو روکنے کے لئے سرکاری بانڈز جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن پر سود نہیں ملیگا۔ بلکہ ہر چھٹے مہینے انعام ملیگا۔ اور جن کی حیثیت سرکاری لاٹری کی ہو گی۔ ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ ۱۵ جنوری ۱۹۴۴ء سے ۵ سال کیلئے گورنمنٹ آف انڈیا یہ بانڈز جاری کرے گی۔ جو تمام سرکاری بنکوں اور سرکاری خزانوں سے خریدے جا سکینگے۔ ان کی قیمت ۱۹۴۹ء میں واپس کر دی جائیگی۔ یہ دس دس اور سو سو روپے کے ہوں گے۔ ان پر سود نہ ہوگا بلکہ ہر چھٹے مہینے لاٹری ڈالی جائیگی۔ جو ہر سال ۱۵ جولائی اور ۱۵ جنوری کو نکالی جائیگی۔ ہر چھٹے مہینے ایک ایک سو کے ایک لاکھ اور دس دس روپے کے بانڈز کے لئے دس ہزار کے انعام تقسیم کئے جائیں گے۔ پہلا انعام ۵۰ ہزار روپیہ کا ہو گا۔ جو سو سو روپے کے بانڈز خریدنے والوں کیلئے ہوگا۔ اور دس دس روپے کے لئے اڑھائی ہزار انعام کی رقم پر انکم ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔

دہلی ۱۵ دسمبر۔ ضلع گنجام کے جس علاقہ میں سیلاب سے نقصان ہوا ہے۔ اس میں حضور وائسرائے لارڈ ویول اور لیڈی ویول نے دورہ کیا۔ اور محتاجوں کے لئے جو لنگر خانے کھولے گئے ہیں۔ ان کا معائنہ کیا۔ ایک جگہ کارروک کر سڑک کے قریب دھان کاٹتے ہوئے لوگوں کو دیکھا۔

واشنگٹن ۱۵ دسمبر۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے نیو برٹن میں گسماٹا کی جاپانی چھاؤنی پر حملہ کیا۔ اور ۲۵۰ ٹن وزن سے زیادہ کے بم گرائے۔ کچھ ہوائی جہازوں نے ربول کی چھاؤنی پر بھی بمباری کی۔ نیو آئرلینڈ کے پاس ایک ۱۰ ہزار ٹن وزن کے مال لیجانے والے جاپانی جہاز کو تباہ کیا۔ نیوگنی میں جاپانی فوجیں آسٹریلوی فوجوں پر سخت حملے کر رہی ہیں جو رامو کی وادی کے ساتھ ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔ کل آسٹریلین دستوں نے جاپانیوں کے تین جوابی حملوں کو روکا اور دشمن کو پیچھے ہٹا دیا۔

چنگنگ ۱۵ دسمبر۔ چین میں چینی فوجوں نے چنگتے شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ جھیل ٹینو کے شہر پر بھی چینی فوجیں چاروں طرف سے بڑھ رہی ہیں۔

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ الجیریا ریڈیو نے اٹلی کی لڑائی کے بارے میں اعلان براڈ کاسٹ کیا ہے کہ جرمنوں کے سخت مقابلہ کے باوجود برطانوی آٹھویں فوج آگے بڑھ رہی ہے۔ اور کالدیانہ کے گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ گاؤں مورو دریا سے ایک میل شمال کی طرف ہے۔ اسکے لئے جو لڑائی ہوئی۔ اسمیں جرمنوں کے بہت سے آدمی یا تو مارے گئے یا پکڑے گئے۔ پانچویں فوج کے مورچہ پر بھی جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ اتحادی ہوائی جہاز بھی میدانی فوجوں کا ہاتھ بٹا رہے ہیں اور دشمن کے مورچوں پر حملے کرنیکے علاوہ کمک اور رسد کے راستوں کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔

ماسکو ۱۵ دسمبر۔ کیف کے مورچے پر ابھی بڑی سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ دشمن ایک مقام پر قبضہ کرنیکے بعد آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ابھی تک اس علاقہ میں لڑائی کا کوئی فیصلہ نہیں ہوا چرکاسی پر قبضہ کرنیکے بعد روسی دستے سمیلا پر بڑھ رہے ہیں۔

بہت مقوی ہے بے حد فائدہ ہوا

جناب مولانا عبدالحمید خان صاحب پنشنر جے پور ضلع کٹک سے لکھتے ہیں :-

"میری عمر اسوقت ساٹھ سال سے اوپر ہے۔ پچھلے دنوں میں نے آپ سے ایک شیشی اکسیر اکبر نامی کی منگوائی۔ استعمال کی۔ بیحد فائدہ ہوا۔ یقیناً یہ بہت ہی مقوی دوا ہے۔ براہ کرم ایک شیشی اور بھجوا دیجئے"

دنیا مان چکی ہے کہ مستقل رنگ میں دل میں نئی امنگ، اعضاء میں نئی ترنگ دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا۔ کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور بنانا اس اکسیر پر ختم ہے۔ کیوں نہ ہو؟ یہ سونے کے کشتہ۔ موتی۔ کستوری۔ عنبر۔ بوہمین وغیرہ بیش بہا قیمتی ادویہ کا بہترین مرکب ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ :- منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تجویز فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دی جائیں جن کا نام "حب اٹھرا دنسواں" ہے تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

لبوب کبیر

یہ مشہور معجون ہے۔ فی زمانہ ننانوے فیصدی دواخانے اس کو تیار کرتے وقت نو صحیح اجزاء ڈالتے ہیں اور نہ پورے اجزاء ڈالے جاتے ہیں۔ ہمارا تیار کردہ لبوب کبیر کے بڑے اجزاء تمام مغزیات مصالحجات مغز کنجشک۔ زعفران۔ مصطگی رومی۔ ورق سونا ورق چاندی۔ عنبر۔ مشک۔ مرواریڈ۔ کہربا۔ مرجان۔ عقیق یمنی۔ یاقوت رمانی وغیرہ وغیرہ ہیں۔ یہ معجون دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے۔ اعصاب کو مضبوط کرتی اور نہایت مقوی ہے۔

قیمت آٹھ روپیہ فی چھٹانک۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

واشنگٹن ۱۵ دسمبر۔ کسی ایک جزیروں پر اتحادی ہوائی جہازوں نے حملے کئے۔ اور ۲۵۰ ٹن وزن کے بم گرائے۔ جس سے دشمن کی عمارتوں اور رسد اور کمک کے راستوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ لاکوئی کے ہوائی اڈے پر بھی [illegible]